شوگر اور روزہ

1

ریفرنس نمبر:Aqs-1093 تاریخ:09-07-2017

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری والدہ کی عمر 57 سال ہو گئی ہے اور وہ شوگر کی سخت مریض ہیں۔ انہوں نے روزے نہیں رکھے، تو کیا اب فدیہ دے سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ کی والدہ نے جو روزے چھوڑے ہیں، وہ شوگر کی بیماری کی وجہ سے چھوڑے ہیں اور بیماری کی وجہ سے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضاء کرنا ہوتی ہے، تو آپ کی والدہ اگر گرمیوں میں روزے نہیں رکھ سکتیں، تو سردیوں میں رکھ لیں اور اگر اکٹھے نہیں رکھ سکتیں، تو علیحدہ علیحدہ رکھ لیں اور اگر بالکل ہی کبھی بھی روزہ نہ رکھنے کی امید ہو کہ بدن کی حالت و کیفیت ایسی ہو چکی ہے کہ ضعف میں دن بدن اضافہ ہی ہو گا اور نہ تو اب روزہ رکھنے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ اس کی کوئی امید تو اب کفارے کی اجازت ہے۔ پھر اگر فدیہ دینے کے بعد آپ کی والدہ کی صحت روزہ رکھنے کے قابل ہو جائے، تو فدیہ کا حکم ختم ہو جائے گا اور آپ کی والدہ کو ان روزوں کی قضاء کرنا ہو گی اور ایک روزے کا فدیہ ایک فقیر کو دو وقت پیٹ بھر کھانا کھلانا یا ایک صدقہ فطر کی مقدار رقم فقیرِ شرعی کو دینا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ-وَ عَلَى الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْكِیْنٍؕ﴾ ”ترجمۂ کنزالایمان: تو تم میں جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا۔

اس آیت کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”اس سے مراد وہ شخص ہے جس میں اب بھی روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو اور آئندہ آنے کی امید نہ ہو، جیسے بہت ضعیف بوڑھا یا مرضِ موت میں مبتلا اور اگر کفارہ دینے کے بعد طاقت آ گئی تو پھر روزہ قضاء کرنا ہو گا۔“

(کنزالایمان مع تفسیر نور العرفان، پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 184)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ''غرض یہ ہے کہ کفارہ اس وقت ہے کہ روزہ نہ گرمی میں رکھ سکیں نہ جاڑے میں، نہ لگاتار نہ متفرق اور جس عذر کے سبب طاقت نہ ہو اُس عذر کے جانے کی امید نہ ہو۔''

(فتاویٰ رضویہ، جلد 10، صفحہ 547، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

ہدایہ مع بنایہ میں ہے: ''(ولو قدر علی الصوم) بعد ما ادی الفدیۃ (یبطل حکم الفداء) ویجب علیہ القضاء'' ترجمہ: اور اگر فدیہ دینے کے بعد روزہ رکھنے پر قادر ہو گیا تو فدیہ کا حکم باطل ہو جائے گا اور اس پر روزوں کی قضاء فرض ہے۔

(البنایہ شرح ھدایہ، کتاب الصوم، فصل ومن کان مریضا فی رمضان الخ، جلد 4، صفحہ 84، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ''ہر روزہ کے بدلے میں فدیہ یعنی دونوں وقت ایک مسکین کو بھر پیٹ کھانا کھلانا اس پر واجب ہے یا ہر روزہ کے بدلے میں صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔''

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 1006، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

14 شوال المکرم 1438ھ، 09 جولائی 2017ء

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

DARUL IFTA AHLESUNNAT

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے